سوال

غلط قراءت کرنے والے امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے امام صاحب کے مخارج بہت غلط ہیں اور قرأت کرتے ہوے آواز کو اوپر نیچے کرتے ہیں (جیسے تجوید کی کتابوں میں آواز اچھالنا لکھا ہوتا ہے کہ یہ لحن جلی ہے اور اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے) مثلا الحمد للہ رب العالمین کو جب پڑھتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ الحمد للہ رب العالمی یی یی یی یین پڑھ رہے ہیں - ان کو بہت دفعہ سمجھایا بھی ہے لیکن وو صیحح کرنے کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے - میں ان کی تلاوت کی آواز منسلکہ فائل میں محفوظ کر ساتھ بھیج رہا ہوں اسے بھی سن لیں - تو آپ سے اب پوچھنا یہ ہے کہ

١. کیا ہماری نماز ان کے پیچھے ہو جاتی ہے .

٢. اگر نہیں ہوتی تو کیا ہے علیحدہ اکیلی پڑھیں یا مسجد میں دوبارہ علیحدہ جماعت کروائیں .

٣. اگر دوبارہ جماعت سے علاقے میں فتنے کہ خوف ہو تو کیا کریں .

٤. کیا انتظامیہ ایسے امام کو مقرر کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہے یا نہیں

٥. اب تک کی پڑھی ہوئی نمازوں کہ کیا حکم ہے .

٦. کیا اپنے بچوں کو ایسے قاری سے قرآن پاک پڑھوایا جا سکتا ہے -

مہربانی فرما کر تفصیلی جواب عنایت فرمائیں . شکریہ - ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں قاری صاحب کو چاہیئے کہ وہ اپنی قراءت کو درست کرنے کی کوشش کریں ۔ اگر قاری صاحب کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں ، جس سے معانی بدل جاتے ہیں تو ان کی نماز بھی باطل ہو جاتی ہے اور ان کے اقتداء میں نماز پڑھنا بھی درست نہیں ہے ۔ اور اگر ایسی غلطیاں نہیں ہیں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے ، شیخ ابن باز اور لجنہ دائمہ کا یہی موقف ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ